Regd No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

یوم:- جمعہ ۱۳ ذوالحجہ ۱۳۷۳ھ

جلد ۴۳/۸ | ۱۳ ظہور ۱۳۳۳ ہش - ۱۳ اگست ۱۹۵۴ء | نمبر ۱۲۶

پاکستان جنوب مشرقی ایشیا کی مجوزہ دفاعی کانفرنس میں شریک ہوگا

واشنگٹن ۱۲ اگست۔ رائٹر نے واشنگٹن سے خبر دی ہے۔ کہ اگلے مہینے جنوب مشرقی ایشیا کے دفاعی ادارہ کے متعلق مجوزہ کانفرنس میں پاکستان بھی سرکاری طور پر حصہ لے رہا ہے پاکستان اس کانفرنس میں پہلے سے کوئی وعدہ کئے بغیر شریک ہوگا۔ عنقریب اسی سلسلہ میں واشنگٹن۔ کراچی۔ لندن کینبرا اور ولنگٹن سے ایک مشترکہ اعلان کر دیا جائیگا۔

مشرقی بنگال میں سیلاب کا زور کم ہوگیا

ڈھاکہ ۱۲ اگست۔ مشرقی بنگال میں ضلع ٹپرہ کے سوا باقی تمام جگہوں میں پانی اتر رہا ہے۔ رنگپور میں سیلاب کا پانی بالکل اتر گیا ہے۔ سراج گنج میں پانی کی سطح دس انچ کم ہوگئی ہے۔ فریدپور میں بھی پانی آہستہ آہستہ اتر رہا ہے۔ ڈھاکہ میں دریائے بوڑی گنگا کی سطح ۳ انچ کم ہوگئی ہے۔ مشرقی بنگال میں امدادی کام بھی تیزی سے جاری ہے۔ پاکستانی انجمن خواتین کی صدر بیگم لیاقت علی خاں نے امدادی کام کے لئے گورنر مشرقی بنگال کو پچاس ہزار روپے بھیجے ہیں۔ انہوں نے اپوا کی مشرقی بنگال

مشرقی بنگال میں پچھلے سات سال کے عرصہ میں آبپاشی کی ایک سو پینسٹھ سکیمیں مکمل ہوگئیں

ان سکیموں کے تحت ۷ لاکھ ۱۹ ہزار ایکڑ مزید زمین پر کاشت کی گئی اور سالانہ پیداوار میں نواسی لاکھ من اناج کا اضافہ ہوا

ڈھاکہ ۱۲ اگست۔ مشرقی بنگال میں پچھلے سات سال میں ایک کروڑ ۶۸ لاکھ روپیہ کی لاگت سے آبپاشی کی ۱۶۵ چھوٹی سکیمیں مکمل ہوگئی ہیں۔ ان سکیموں کے تحت سات لاکھ انیس ہزار ایکڑ مزید زمین پر کاشت کی گئی۔ اور جس کی وجہ سے سالانہ پیداوار میں نواسی لاکھ من اناج کا اضافہ ہوا ہے۔ ان سکیموں کے علاوہ اکانوے اور سکیموں پر کام ہو رہا ہے۔ ان پر ایک کروڑ ۶۷ لاکھ روپیہ خرچ آئے گا۔ ان سکیموں کے تحت ۹ لاکھ ۱۴ ہزار ایکڑ مزید رقبہ پر کاشت کی جائے گی۔ اور سالانہ پیداوار میں ۶۴ لاکھ من کا اور اضافہ ہو جائے گا۔ نیز ایک سو اور سکیموں پر بھی کام شروع ہونے والا ہے۔ ان سکیموں پر ایک کروڑ ۸۰ لاکھ روپیہ خرچ آئے گا۔ ان کے تحت تین لاکھ ۶۴ ہزار ایکڑ رقبہ مزید زیر کاشت آجائے گا۔ اور سالانہ پیداوار میں ۳۳ لاکھ من کا اضافہ ہوگا۔

صوبہ کو اناج کے معاملہ میں خود کفیل بنانے اور پانی کی نکاسی کے لئے ۳۸۱ اور سکیموں کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ یہ سکیمیں مختلف مرحلوں پر ہیں۔ کچھ تیار ہو چکی ہیں۔ اور کچھ تیار ہو رہی ہیں۔ ان قلیل المیعاد سکیموں کے علاوہ چار طویل المیعاد سکیموں پر بھی ۳۷ کروڑ ۸۸ لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔

گوا کی کمیونسٹ پارٹی کے رضاکار پرتگیزی بستی دماؤ میں داخل ہوگئے

بمبئی ۱۲ اگست۔ رائٹر نے بمبئی سے خبر دی ہے۔ کہ گوا کی کمیونسٹ پارٹی اور ایک انتہا پسند پارٹی کے رضاکار گوا سے ساڑھے تین سو میل شمال میں ایک پرتگیزی بستی دماؤ میں داخل ہوگئے ہیں۔ کمیونسٹ پارٹی نے دعویٰ کیا ہے۔ کہ پرتگالی مقبوضات کو ختم کرنے کی کارروائی شروع ہوگئی ہے۔ پرتگالی مقبوضات اور ہندوستان کی سرحد پر غیر جانبدار مبصر متعین کرنے کی خط و کتابت کے باوجود گوا پر دھاوا بولنے کی تیاریاں پورے زوروں پر ہیں۔ گوا ایکشن کمیٹی نے کہا ہے۔ کہ ان دھاووں سے مبصرین کے تعین کی تجویز کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ فرانسیسی اور پرتگالی خبروں سے اس امر کی تصدیق ہوگئی ہے۔ کہ جو نام نہاد رضاکار گوا کی سرحد پر دھاوا بولنے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ وہ نہ گوا کے اصلی تارکین وطن ہیں۔ اور نہ وہاں کے باشندے ہیں۔ بلکہ وہ ہندوستانی فوج اور پولیس کے سپاہی ہیں۔ جو بھیس بدل کر آئے ہیں۔ اور ان کے پیچھے ان کی مدد کے لئے باقاعدہ ہندوستانی فوج ہے۔

کولمبو طاقتوں کا اجلاس بلانے کے لئے از سر نو کوشش

کولمبو ۱۲ اگست۔ لنکا کی کابینہ نے وزیراعظم سر جان کوٹلاوالا سے کہا ہے۔ کہ وہ جنوب مشرقی ایشیا میں امن قائم کرنے کی تدبیروں پر غور کرنے کے لئے کولمبو طاقتوں کا دوسرا اجلاس بلانے کی نئی کوششیں کریں۔ کولمبو طاقتوں میں پاکستان۔ ہندوستان۔ انڈونیشیا۔ برما اور لنکا شامل ہیں [illegible]۔

اخبار احمدیہ

ناصر آباد ۹ اگست (بذریعہ ڈاک) مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب مطلع فرماتے ہیں۔ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت خراب ہے۔ اور زخم کی جگہ پر درد ہے۔

احباب اپنے پیارے امام کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

لاہور ۱۲ اگست۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ روبصحت ہیں۔ احباب آپ کی کامل صحتیابی کے لئے برابر دعائیں جاری رکھیں۔

پشاور ۱۲ اگست۔ پشاور میں پاکستان کا سب سے بڑا ریلوے سٹیشن بنایا جا رہا ہے۔ جو اگلے سال کے وسط تک مکمل ہو جائے گا۔

مسٹر ایٹلی پیکنگ روانہ ہوگئے

ماسکو ۱۲ اگست۔ برطانیہ کی لیبر پارٹی کا جو وفد سابق وزیراعظم مسٹر ایٹلی کی سرکردگی میں چین کے دورہ کے لئے جا رہا ہے۔ وہ آج بذریعہ ہوائی جہاز ماسکو سے پیکنگ روانہ ہوگیا۔

ماسکو ۱۲ اگست۔ ہندوستان کے نائب وزیر دفاع سرکاری دورہ پر آج ماسکو پہنچ گئے۔

نہر سویز کے علاقے سے برطانوی فوجوں کا انخلا شروع ہوگیا

قاہرہ ۱۲ اگست۔ برطانوی فوجوں کو نہر سویز کے علاقے سے نکالنے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ کل تین سو برطانوی سپاہی نہر سویز کے علاقے سے برطانیہ روانہ ہو گئے۔ برطانوی مصری سمجھوتہ کے بعد یہ پہلا برطانوی دستہ تھا۔ جس نے مصر سے کوچ کیا ہے۔

تبت کے ایک شہر میں عمارتیں گرنے سے سات سو آدمی زندہ زمین میں دفن ہوگئے

لاسہ ۱۲ اگست۔ تبت کے شہر تسانگ چین میں لامہ کے محل اور فوجی بیرکیں گرنے سے سات سو آدمی زندہ دفن ہوگئے۔ اس واقعہ کو آج تین روز گزر چکے ہیں۔ خیال ہے۔ کہ تمام آدمی ہلاک ہوگئے ہوں گے۔ چین لامہ کا محل دریائے نام چنگ کے کنارے واقع ہے۔ اس دریا میں ایک ہفتہ سے زبردست سیلاب آیا ہوا ہے۔ اور پورے شہر میں پانی بھرا ہوا ہے۔ چینی فوجی سپاہی امدادی کام کے لئے پہنچ گئے ہیں۔

گواٹے مالا ۱۲ اگست۔ گواٹے مالا میں تمام سیاسی جماعتیں اور مزدوروں کی انجمنیں خلاف قانون قرار دے دی گئی ہیں۔

گورنر جنرل اور وزیراعظم کراچی میں

کراچی ۱۲ اگست۔ گورنر جنرل مسٹر غلام محمد اور وزیراعظم مسٹر محمد علی فریضہ حج ادا کرنے کے بعد آج آدھی رات کو کراچی پہنچنے والے ہیں۔ قائم مقام گورنر جنرل جسٹس محمد منیر آج تیسرے پہر کراچی سے لاہور روانہ ہوگئے۔

وسطی چین میں زبردست سیلاب

پیکنگ ۱۲ اگست۔ وسطی چین میں زبردست سیلاب آیا ہوا ہے۔ اس کا مقابلہ کرنے کے لئے ایک لاکھ آدمی تیار رکھے گئے ہیں۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے الانصاف پریس لاہور میں چھپوا کر ۵۴۔ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

کلام النبی صلی اللہ علیہ وسلم

خدمت خلق

عن ابی ذرؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تبسمک فی وجہ اخیک لک صدقۃ و امرک بالمعروف ونھیک عن المنکر صدقۃ وارشادک الرجل فی ارض الضلال لک صدقۃ و بصرک للرجل الرادی البصر لک صدقۃ واماطتک الحجر والشوک والعظم عن الطریق لک صدقۃ وافراغک من دلوک فی دلو اخیک لک صدقۃ ۔ (جامع ترمذی)

ترجمہ: حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ اپنے بھائی کے سامنے تیرا مسکرانا تیرے لئے ایک صدقہ ہے۔ اور تیرا نیکی کا حکم کرنا اور برائی سے روکنا ایک صدقہ ہے۔ اور کسی بھٹکنے والی جگہ میں تیرا کسی کو راہ بتلانا ایک صدقہ ہے۔ اور کسی کمزور نگاہ والے کے لئے تیرا کسی چیز کا دیکھ دینا ایک صدقہ ہے۔ اور تیرا راستہ سے پتھر اور کانٹے اور ہڈی کا ہٹانا ایک صدقہ ہے اور اپنے ڈول سے دوسرے بھائی کے ڈول میں پانی ڈالنا ایک صدقہ ہے۔

سالانہ اجتماع میں شمولیت

خدام کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں اجتماع میں شامل ہونا چاہیئے

"خادم وہی ہوتا ہے جو اپنے آقا کے قریب رہے"

خدام الاحمدیہ کا آئندہ سالانہ اجتماع ۵، ۶، ۷ نومبر ۱۹۵۴ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ جیسا کہ آپ احباب کو معلوم ہے۔ کہ ہمارا یہ اجتماع ایک میلہ نہیں۔ بلکہ قومی تربیت کا رنگ اپنے اندر رکھتا ہے۔ اور اس کا مقصد احمدی نوجوانوں کو سال میں تین دن اس رنگ میں عملی تربیت دینا ہے۔ کہ وہ اجتماع سے واپس جاکر سارا سال اس پر عمل کریں۔ اور اپنے آپ کو اسلام اور ملک کے لئے مفید وجود بنائیں۔ اس اہم مقصد کے حصول کے لئے خدام کو کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ وہ وقت نکال کر بھی اپنے قومی اجتماع میں شریک ہوں۔ اور خود آکر دیکھیں کہ مرکز انہیں کس قسم کی تربیت دینی چاہتا ہے۔ اجتماع میں شمولیت کی اہمیت کے بارے میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"پس میں ان خدام کے توجہ نہ کرنے کی وجہ سے جو اس جلسہ میں نہیں آئے۔ افسوس اور تعجب کا اظہار کرنا چاہتا ہوں۔ کہ خدام الاحمدیہ کی غرض ان میں یہ احساس پیدا کرنا ہے۔ کہ وہ احمدیت کے خادم ہیں۔ اور خادم وہی ہوتا ہے۔ جو آقا کے قریب رہے۔ جو خادم اپنے آقا کے قریب نہیں رہتا۔ وقت کے لحاظ سے یا کام کے لحاظ سے وہ خادم نہیں کہلا سکتا۔" (اجتماع ۱۹۵۳ء)

خدام الاحمدیہ کا اجتماع بھی خدام احمدیت کے لئے ان مواقع میں سے ایک موقع ہے جن میں اپنے آقا کے قریب رہنے کا وقت مل سکتا ہے۔ پس اس موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ ہر خادم کوشش کرے کہ وہ اس اجتماع میں ضرور شامل ہوگا۔ تا اسے اپنے آقا کا کلام نزدیک سے ہوکر خود آقا کی زبانی سننے کا موقع میسر آسکے۔ پس آؤ اپنے سالانہ اجتماع میں خود بھی شامل ہو اور اپنے دوسرے خدام بھائیوں کو بھی شامل کرنے کی کوشش کرو۔ (نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعاء

(۱) میری لڑکی عزیزہ امۃ السمیع ساڑھے چھ ماہ سے بیمار چلی آرہی ہے۔ اس لئے درخواست ہے۔ کہ دوست دعا کریں۔ اللہ تعالےٰ بچی کو جلد سے جلد صحت کاملہ عطا فرمائے بچی کی حالت تشویشناک ہے۔ ولایت حسین دوکاندار محلہ دارالرحمت ربوہ (۲) خاکسار نے اس سال ایم۔ اے عربی کا امتحان دیا ہے۔ احباب کرام میری شاندار کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (ملک) مسعود احمد از ڈیرہ غازیخاں (۳) خاکسار نے یہاں انجینئرنگ کالج مغلپورہ میں B.S.C میں داخلے کے لئے درخواست دی ہوئی ہے۔ مقابلہ کا امتحان یکم ستمبر کو ہے۔ احباب دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ کہ خداوند کریم مجھے کامیابی عطا فرمائے۔ بلال ہاشمی۔ (۴) خاکسار کو آج کل چند پریشانیاں اور تکالیف درپیش ہیں

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کے نزدیک وہی شخص مقبول ہے جو دین کا خادم اور نافع الناس ہو

فرمایا۔ "ہمارے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے اپنے دلوں میں خدمت دین کی نیت باندھ لیں۔ جس طرز اور جس رنگ کی خدمت جس سے بن پڑے کرے۔ پھر فرمایا میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ خدا تعالیٰ کے نزدیک اس شخص کی قدر و منزلت ہے۔ جو دین کا خادم اور نافع الناس ہے۔ ورنہ وہ کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ کہ لوگ کتوں اور بھیڑوں کی موت مر جائیں۔" (ملفوظات)

موصی صاحبان کی خدمت میں گذارش

تمام موصی احباب کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ احباب چندہ وصیت کی رقوم کی ادائیگی کرتے وقت اپنا نمبر وصیت ضرور لکھوایا کریں۔ تا کہ ان کی ادا کردہ رقوم کا جلد اور زیادہ سے زیادہ صحیح اندراج ہوسکے۔ اگر کسی صاحب کو اپنے نمبر وصیت کا علم نہ ہو۔ تو وہ اپنی ولدیت مع سابقہ سکونت ہی درج کروا دیا کریں۔ اس سے بھی نمبر وصیت تلاش کرنے میں کافی سہولت ہو جاتی ہے۔ جس کے نتیجہ میں ان کی ادا کردہ رقوم کا اندراج صحیح طور پر انہیں کے کھاتہ میں ہوگا۔ اور غلط اندراج کا احتمال بہت کم باقی رہ جائے گا۔ اس طرح میں امید کرتا ہوں۔ کہ اگر تمام موصی احباب اس معاملہ میں تعاون کریں۔ تو موصی اور دفتر ہذا ہر دو غلط اندراجات کی وجہ سے پیدا ہونے والی پریشانی سے بہت حد تک نجات پاسکیں گے۔ اور احباب کی اس امداد سے وقت اور روپیہ کی بھی کافی بچت ہوسکے گی۔ مہربانی کرکے خط و کتابت میں بھی نمبر وصیت کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ وصیت نمبر کے عدم علم کی صورت میں ولدیت مع سابقہ سکونت لکھنا کافی ہوگا۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ضروری ارشاد

"اپنا روپیہ امانت تحریک جدید میں رکھوائیں"

(۱) "صدر انجمن احمدیہ میں تو روپیہ رکھوانے کی لوگوں کو عادت پڑی ہوئی ہے۔ لیکن میں تحریک جدید کے لئے جماعت کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اپنا روپیہ وہاں بھی رکھیں۔"

(۲) "امانت تحریک جدید میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے۔ اور خدمتِ دین بھی ہے۔"

(۳) "میں جب تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں۔ ان سب میں سے امانت فنڈ کی تحریک پر میں خود حیران ہوجایا کرتا ہوں۔ اور سمجھتا ہوں۔ کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے۔ کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں۔ وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈال دینے والے ہیں۔"

امانت ذاتی اور امانت فنڈ تحریک جدید دو علیحدہ علیحدہ امانتیں ہیں۔ دوست امانت تحریک جدید میں روپیہ جمع کراتے وقت امانت تحریک کے الفاظ ضرور یاد رکھیں۔

(افسر امانت تحریک جدید)

دعائے نعم البدل

مورخہ ۱۱ اگست ۱۹۵۴ء کو چھ بجے شام کے قریب محمد یوسف صاحب (ابن منشی محمد ابراہیم صاحب کارکن دفتر الفضل) کا چھوٹا لڑکا بقضاء الٰہی فوت ہوگیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب دعائے نعم البدل کریں۔

ص احباب دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالےٰ بہت جلد ان کو دور فرمائے۔ اور آئندہ محفوظ فرمائے۔ خاکسار عبدالغفور خاں ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر کراچی۔

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۱۳ ظہور ۱۳۳۳ھش

سعودی عرب میں عدل و انصاف

شاہ سعود کی تخت نشینی پر بھارت کی طرف سے ڈاکٹر سید محمود اور ڈاکٹر شوکت اللہ انصاری سعودی عرب گئے تھے۔ ڈاکٹر سید محمود نے اپنے تاثرات اخبار "مدینہ" میں شائع کئے ہیں۔ امن و انصاف کے متعلق جو وہاں حالت ہے۔ اس کا ذکر بھی ڈاکٹر موصوف نے فرمایا ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔ کہ

"سعودی عرب میں جرائم بالخصوص چوریوں کا قطعی وجود نہیں۔ انصاف تیز اور موثر ہے۔ عہد حاضر کو شاید یہ قرون وسطیٰ کی بات معلوم ہو۔ مگر حقیقت یہ ہے۔ کہ اس کے نتائج کامیاب رہے۔ اور امن و سلامتی کا موجب ہوئے ہیں۔ اب یہ بات بے دھڑک کہی جا سکتی ہے۔ کہ سعودی عرب اس وقت خطہ زمین پر محفوظ ترین مقام ہے۔ گورنر مدینہ نے مجھے بتایا کہ

گذشتہ ۱۸ سال میں جب سے کہ میں یہاں ہوں۔ چوری کا ایک واقعہ بھی پیش نہیں آیا اس نے بتایا کہ

اس کا سبب یہ ہے۔ کہ ہم خدائی قانون پر عمل کرتے ہیں۔ جبکہ دوسرے ممالک انسانی قوانین پر عمل کرتے ہیں۔"

ایک اسلامی ملک کے یہ حالات واقعی قابل فخر ہیں۔ اسلام کا قانون اگر اس پر پورا پورا عمل کیا جائے۔ تو یقیناً وہ ایسے ہی نتائج کا حامل ہے۔ اگر اسلامی تاریخ کا مطالعہ کریں۔ تو ہمیں ہزاروں ایسے واقعات نظر آئیں گے۔ کہ جن لوگوں کو عدل و انصاف کا کام سپرد کیا گیا۔ انہوں نے اس کو خدا خوفی سے پوری طرح نباہا۔ اور شاید دنیا کی تاریخ ایسا ایک آدھ واقعہ تو پیش کر سکے۔ مگر جس طرح اسلام کی تاریخ ایسے واقعات سے بھری پڑی ہے۔ اس کی نظیر کسی قوم کی تاریخ پیش نہیں کر سکتی۔

ڈاکٹر سید محمود نے چند واقعات بھی بیان فرمائے۔ جن میں سے ایک حسب ذیل ہے:۔

"ابہا کے ایک کاشتکار نے گورنر سے جو شاہ کا عم زاد بھائی تھا۔ شکایت کی کہ اس کے ایک ملازم نے اس پر حملہ کیا ہے۔ تمام ملازمین طلب کئے گئے۔ مگر کاشتکار ان میں سے کسی کو پہچان نہ سکا۔ پھر اس نے اپنے لڑکوں کو بلایا۔ تو دہقان نے فوراً مجرم کو پہچان لیا۔ مگر یہ خیال آتے ہی کہ اس نے شہزادہ پر الزام لگایا ہے۔ اپنی شکایت واپس لینی چاہی۔ تو حاکم غصہ سے آگ بگولا ہو گیا۔ اور اس نے اپنے لڑکے کو بید سے سزا دی۔"

اس واقعہ کے پڑھنے سے واقعی جیسا کہ ڈاکٹر صاحب موصوف نے فرمایا ہے۔ یہی کہا جا سکتا ہے کہ "اس قسم کی کہانیاں ہم نے تاریخ میں پڑھی ہیں"۔

بات یہ ہے۔ کہ مسلمان جب بعض مغربی جمہوری ممالک کی آئین پسندی کے واقعات پڑھتے ہیں۔ تو وہ اس کو ایک بالکل بیرونی چیز سمجھتے ہیں۔ اور ان کو وہ مغرب کی ایک ایجاد خیال کرتے ہیں۔ حالانکہ اگر وہ قرآن کریم اور سنت رسول اللہ پر غائر نظر ڈالیں۔ تو ان کو معلوم ہو۔ بقول حالی کہ ؎

لبرٹی میں جو آج فائق ہیں سب سے
تباہی کو لبرل بنے ہیں وہ کب سے

آج مغربی جمہوریتوں کی آئین پسندی کی بنیاد جن اصولوں پر ہے۔ اگر ان کا جائزہ لیا جائے۔ تو ثابت ہوگا۔ کہ در اصل یہ اسلامی اصولوں کی ہی ایک ناتمام نقل ہے۔ مگر افسوس ہے۔ کہ موجودہ مسلمان رہنماؤں نے اس امر کی بہت کم کوشش کی ہے۔ کہ اسلام کے جمہوری اصولوں کی ہمہ گیری اور وسعت کو موجودہ فلسفہ قانون کی روشنی میں دنیا کے سامنے پیش کیا جائے۔ جو کوششیں کی بھی گئی ہیں۔ وہ ایسی ہیں۔ کہ ان پر ان باتوں کا اثر زائل نہیں کیا جا سکا۔ جو مختلف حالات اور مختلف زمانوں کے پیش نظر گذشتہ صدیوں میں مسلمان قانون دان غیروں سے قبول کرتے رہے ہیں۔ یہاں تک کہ اسلام کے بعض اصولوں کی شکل اتنی متغیر کر دی گئی ہے۔ کہ جب ہم مغربی آزادیٔ ضمیر کے اصولوں سے دوچار ہوتے ہیں۔ تو یہ قیاس کرنا بھی مشکل ہوتا ہے۔ کہ یہ اصول پہلے پہل یورپ میں اسلام کے ہی زیر اثر اختیار کئے گئے تھے۔

ڈاکٹر سید محمود نے اپنے اس مضمون میں ایک اور واقعہ بھی سعودی عرب کے عدل و انصاف کے ثبوت میں پیش کیا ہے۔ جو اگرچہ نتیجۃً تو یقیناً خوشگوار ہے۔ مگر اسلامی عدل و انصاف کی بجائے قبائلی انصاف کا آئینہ دار ہے۔ واقعہ حسب ذیل ہے۔

"چند برس کی بات ہے۔ ایک غریب ہندوستانی حجام جدہ سے مدینہ منورہ جا رہا تھا۔ اس کے پاس ایک چمکدار بیگ تھا۔ جس میں اس کا سامان اور تھوڑا سا روپیہ تھا۔ وہ ایک درخت کے نیچے سو رہا تھا۔ کہ ایک بدو نے اس پر حملہ کیا۔ اور اس کا بیگ لے کر فرار ہو گیا۔ یہ خبر سلطان ابن سعود تک پہنچی۔ انہوں نے جدہ اور مدینہ منورہ کے درمیان آباد بدوؤں کے تمام سرداروں کو بلا کر جیل میں ڈال دیا۔ ایک مہینے کے بعد ان سب کو رہا کر دیا۔ اور کہا۔ کہ چور کو تلاش کرو۔ ورنہ ان کے لڑکوں کو جیل میں ڈال دیا جائے گا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ چوری کا بیگ مع سامان کے جلد ہی پتہ چل گیا۔"

جیسا کہ ہم نے عرض کیا ہے۔ جہاں تک خوشگوار نتیجہ کا تعلق ہے۔ یہ واقعہ بھلا معلوم ہوتا ہے۔ لیکن عدل و انصاف کا جو طریق کار اس میں اختیار کیا گیا ہے۔ وہ اسلامی روح کے منافی ہے۔ قبائلی انصاف کی رو سے قبائل کے سرداروں پر ناجائز جبر کر کے کسی جرم کا کھوج نکالنا غیر مستحسن نہیں سمجھا جاتا۔ مگر اسلامی قانون ایسے طریق کار کی قطعاً تائید نہیں کرتا۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو خطبہ حج کے وقت فرمایا جس کو خطبہ حجۃ الوداع کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اس میں نہایت واضح طور پر یہ بھی فرمایا ہے کہ

"دیکھو لوگو عدل سے ادھر ادھر نہ ہونا جو مجرم ہو اس کو پکڑنا۔ مجرم کے بدلے میں اس کے باپ کو یا قصور وار کے عوض اس کے بیٹے کو نہ پکڑنا بلکہ جو کرے۔ وہی اس کا خمیازہ بھگتے۔"

قبائلی انصاف کے مطابق اصل مجرم کی شخصیت کو نہیں دیکھتے تھے بلکہ اصل غرض جرم کا بدلہ لینا ہوتی تھی۔ اگر قصوروار نہ ملتا۔ تو اس کے باپ ہی کو پکڑ لیتے تھے۔ وہ نہ ملتا۔ تو بیٹے کو گرفتار کر لیا۔ وہ ہاتھ نہ آیا۔ تو کسی اور رشتہ دار کو سزا دے دی۔ اگر یہ بھی نہ ہو سکا۔ تو تمام قبیلہ اپنے رکن کے قصور کا ذمہ دار سمجھا جاتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے فرمان مذکورہ بالا میں اسی غیر منصفانہ انصاف کا بالکل خاتمہ کر دیا ہے۔ اس لئے گو اس طریق کار کا نتیجہ کتنا بھی اچھا ہو۔ اور کتنا ہی بھلا معلوم ہوتا ہے۔ از روئے اسلام یہ طریق کار جائز نہیں ہے۔

بہرحال ڈاکٹر صاحب نے سعودی عرب میں عدل و انصاف کے متعلق جو کچھ فرمایا ہے۔ اس حد تک نہایت مستحسن ہے۔ کہ وہاں اسلامی قانون رائج ہے۔ اور انسانوں کے بنائے ہوئے قانون نہیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے قانون کے مطابق عمل کیا جاتا ہے۔ اور ہمیں امید ہے۔ کہ اگر دانشمندی اور تقویٰ سے کام لیا گیا۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ اسلامی قانون کے کئی گوشے اس کوشش میں اجاگر ہو جائیں گے۔

ہمیں اس بات کی بھی بڑی خوشی ہے۔ کہ سعودی عرب نے اسلامی ممالک کے سامنے ایک اچھی مثال قائم کی ہے۔ اور ملک میں امن و انصاف کی فضا قائم کر کے ان لوگوں کا منہ بند کرنے کی بھی کامیاب کوشش کی ہے۔ جو اسلام پر ناجائز طور پر جبر و اکراہ کا الزام لگاتے نہیں تھکتے۔

تحریک جدید دفتر اول کے السابقون الاولون

جن کی انیس سالہ فہرست کتاب میں شائع ہونے کے لئے بن رہی ہے۔ بحضور دل یاد رکھیں۔ کہ جس مجاہد کا انیس سال میں سے کوئی بقایا نہ ہوگا۔ اسی کا نام ہی فہرست میں آئے گا۔ اگر آپ کا کوئی بقایا ہے تو بقایا ادا کر کے اپنا نام فہرست میں لکھوالیں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

خطاب بہ عزیزی میاں مرزا رفیع احمد سلمہ اللہ تعالیٰ و دعا

دعا بہ حضرت دادار بی ہمتا

از محترم جناب قاضی محمد عبد القادر صاحب ایم اے

(۱)

به یزدان که ذاتش بود لایزال — سپارم ترا او بنحوی تعال
از وست تخت و از وست بخت — بود نعمتش بے حد و بے مثال
برآید بخت سبقے نیابدے چنال — که ماند بجا بے تبدل و زوال
زمین گستر آیند و دریائے ژرف — زبانم در ثنایش بود گنگ و لال
به خواهیم از وے همه نیکوئی — به پیشش برآریم دست سوال
توانا و دانا و باهر وجود — سمیع و مجیب و شدید المحال
محمدؐ که آمد ز رحمت نشان — جزیل العطایا کثیر النوال
سر پیشوایان خیر الرسل — درود است بر وے به اصحاب و آل

(۲)

جوان بخت باشی تو هشتاد سال — به پیری نه مانی پراگنده حال
بود روزگارت چو خرم بہار — شود دامنت پر ز گلہائے آل
زمانه ترا سازگاری کند — دهد شربت از انگبین و زلال
لبالب دهد ساغر عیش و بو — به بدخواه دردی به جام سفال
خسیفے گریه آزار کوشد گہے — بمانندم مراد را دهد گوشمال
به کام تو بادا چہار آخشیج — چه دریا چه صحرا چه دشت و جبال
مرادت برآید ز دنیا و دین — شود یاورت داور بے همال
تمتع ز هر گوشه یابی فزون — ز علم و عمل هم ز فضل و کمال
فراوان به یابی ز هر گونه گنج — ز صدق و صفا هم ز مال و منال
روان باد در گلشن دیان گلفشان — دهان پر ز لؤلؤ و سحر حلال
ولے پاک داری و پاکیزه خو — به گفتار طوطی و شیرین مقال
ز حکمت چکد از لبت چشمہ‌ئے — که شوید همه دفتر قیل و قال
فروزان ز تو باد شمع حیات — چو خورشید رخشان به ناز و دلال
فزاید ز تو نور در عالمے — چو ماه درخشان به حسن و جمال
تو زینت ده بزم عالم شوی — چو بر عارض گل رخان خط و خال
نوید سر و بخت رسد دمبدم — پئے دید اہل جہان چون ہلال
سرافراز باشی به هر انجمن — عدویت بود هر زمان پائمال
نصیبت بود مسند عز و جاه — بد اندیش ماند به صف نعال
به اوج سعادت نشینی فراز — خورد دشمنت در حضیض زوال
ز رفعت نہی پا به کیوان و هور — حمایت دهد سایه پر و بال
به گیتی نمانی دژم هیچ گاه — نه بینی سگے روز رنج و ملال
نیاید به تو راه هرگز بدی — بپیوست باد فرح و نیکو خصال
خبیث باد در گلشن چو سینا و طور — سیه روز حاسد چو تیره ذغال
رمد دیو و اهرمن از نزد تو — چو ظلمت به وقت طلوع غزال
تو فرمان پذیری ز گیہان خدائے — رہائی کسان را ز بند ضلال
به دار باشی تو اسلام را — پئے رزم کفار و بہر جدال
بہ بنیاد قوی و دلیر هنگ درانی — به نیروی شیران به هنگام قتال
بود باغ احمد ز تو چون بهشت — چو داغ از بہاران و باد شمال
شود روشنه دین ز تو پر ثمر — پر از شاخ و میوه بود هر نہال
چنان قرب داری به یزدان پاک — که نوشی پیاپے ز جام وصال
فروغے بگیری ز نور ازل — نه ماند سرا پرده الاجلال

برومند باشی و خورسند و شاد
چو آغاز مسعود بادا کمال

مفسرین کا تابع نبی کے وجود پر ایک آیت قرآنی سے لطیف استدلال

حضرت ہارونؑ حضرت موسیٰؑ کے تابع تھے!

از مکرم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری پرنسپل جامعۃ المبشرین

جماعت احمدیہ کا اعتقاد ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء کے سردار ہیں۔ اور آپ خاتم النبیین ہیں۔ آپ کی نبوت اور رسالت عالمگیر ہے۔ اور تمام زمانوں پر حاوی ہے۔ کوئی شخص بارگاہ ایزدی میں مقرب بننے کے لئے آپ کا انکار کرکے یا آپ سے علیحدہ ہو کر کوئی کامیاب کوشش نہیں کر سکتا۔ اب نسلِ آدم کے لئے تمام انعامات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کے ساتھ مشروط ہیں آپ کے بعد جو شخص بھی اصلاح کے کسی مقام پر کھڑا ہوگا وہ آپ کا ظل اور آپ کا تابع ہوگا۔ اور حضور علیہ السلام کی قوت قدسیہ کے ذریعہ سے ہی دنیا میں کوئی اصلاح کا کام کر سکے گا۔ ایسا مصلح اگر نبی بھی ہو۔ تب بھی وہ بغیر نئی شریعت کے آئیگا۔ اور اپنی تمام ترقیات میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا پیرو کار ہوگا۔ گویا جماعت احمدیہ کے نزدیک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا امتی آپ کی پیروی کی شرط کے ساتھ انعامات کا مستحق ہو سکتا ہے اس صورت میں برکات کا سلسلہ دراصل آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف ہی منسوب ہوگا دوسری مسلمان جماعتیں صریح طور پر تو اس عقیدہ کو نہیں مانتیں۔ مگر وہ یہ تسلیم کرتی ہیں کہ آنے والا مسیح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا تابع نبی ہو کر آئے گا۔ اور وہ اسلامی شریعت کے مطابق فیصلے کرے گا۔ اگر گہرا غور کیا جائے تو یہ دو نوں نظریئے خاتمیت کی تشریح کے لحاظ سے بلحاظ انجام کچھ زیادہ مختلف نہیں تاہم جہاں تک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بلند مقام کا سوال ہے اور جہاں تک امت محمدیہ کے حصول کمالات کا دخل ہے یہ ماننا پڑے گا کہ جماعت احمدیہ کا عقیدہ اس پہلو سے نہایت ٹھوس اور محکم بنیاد پر قائم ہے۔ جس قسم کے ظلی اور تابع نبی کی آمد کو جماعت احمدیہ مانتی ہے۔ اور جو درحقیقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان خاتمیت کا تقاضا ہے۔ وہ کسی طرح بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مقام سے ٹکرانے والی بات نہیں۔ اس قسم کی نبوت کی پہلے کوئی مثال موجود نہیں۔ کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پہلے کوئی نبی خاتم النبیین نہیں تھا۔ لیکن اس سے کم تر نوعیت کی مثال موجود ہے۔ قرآن مجید کی رو سے ہارون علیہ السلام خدا کے برگزیدہ نبی تھے۔ لیکن وہ اپنی کوئی مستقل شریعت نہ لائے تھے بلکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ شریعت توریت کے نفاذ پر مامور تھے۔ قرآن مجید نے ایک لطیف رنگ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اصل مقام اور حضرت ہارون علیہ السلام کے تابع مقام کو اس طرح بیان فرمایا ہے کہ موسیٰ اور ہارون علیہما السلام نے فرعون کے دربار میں کہا۔ انا رسول رب العٰلمین ہم دونوں خدائے رب العالمین کا رسول ہیں (سورۃ الشعراء آیت ۱۷) اس آیت میں لفظ رسول کو واحد رکھا گیا ہے۔ حالانکہ کہنے والے حضرت موسےٰ اور ہاروںؑ دو نبی ہیں۔ اسجگہ مفسرین کے لئے اشکال پیش آیا ہے کہ یہاں پر لفظ رسول کو مفرد کیوں لایا گیا۔ قواعد کی رو سے تثنیہ لانا چاہیئے تھا۔ امام ابو البقاء اپنی تفسیر اعراب القرآن میں لکھتے ہیں :-

”فی افرادہ اوجہ احدھا ھو مصدر کالرسالۃ ای ذوا رسول او انا رسالۃ علی المبالغۃ - والثانی انہ اکتفی باحدھما اذ کانا علی امر واحد والثالث ان موسیٰ علیہ السلام کان ھو الاصل وھارون تبع فذکر الاصل“ (اعراب القرآن جلد ۲ صفحہ ۸۷ مطبوعہ مصر)

کہ اس جگہ لفظ رسول کو مفرد لانے کی کئی توجیہات کی گئی ہیں۔ پہلی یہ کہ لفظ رسول مصدر ہے اور اسکے معنے رسالت کے ہیں اور یہ بطور مبالغہ استعمال ہوا ہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے مفرد کا صیغہ بیان فرمایا کیونکہ وہ دونوں ایک ہی شریعت لے کر آئے تھے یا ان کا مقصد واحد تھا۔ تیسری توجیہ یہ ہے کہ موسیٰ علیہ السلام اصل ہیں اور ہارون ان کے تابع ہیں۔ آیت میں مفرد کا صیغہ لا کر صرف اصل کا ذکر کر دیا گیا ہے

اس اقتباس سے ظاہر ہے کہ قرآن مجید کی رو سے حضرت ہارون علیہ السلام نبی ہونے کے باوجود حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اتنے تابع تھے کہ وہ اپنی رسالت کا ذکر کرنا بھی ضروری نہ سمجھتے تھے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر پر اپنے متعلق فرمایا ہے ؎

”وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے“

جنگِ خندق میں ایک مسلمان کا کارنامہ

از ابو الامان

اسلام کا ابتدائی زمانہ مسلمانوں کے لئے بہت بڑے امتحانوں اور کٹھن آزمائشوں کا زمانہ تھا۔ ایک مصیبت ٹلتی نہیں تھی کہ دوسری سر پر آجاتی تھی۔ خود رسولِ کریمؐ کی تمام زندگی مشکلات اور مصائب کے مقابلوں میں ہی بسر ہوئی۔ کفار ہمیشہ اس بات میں کوشاں رہے کہ کسی نہ کسی طرح اسلام کے پودے کو شروع ہی میں جڑ سے اکھاڑ دیا جائے۔ کیونکہ وہ اسلام کے زندگی بخش پیغام کو اپنے آبائی مذہب اور رسومات کے لئے پیغام اجل سمجھتے تھے۔ اس کے برعکس مسلمان دن رات اسلام کے پودے کی آبپاشی اپنے خون سے کر رہے تھے۔ اللہ تعالےٰ بھی ہر آڑے وقت میں مسلمانوں کی بگڑی بناتا تھا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اسلام کا پودا ایک سرسبز اور تناور درخت کی شکل اختیار کر گیا۔ آج اس کی شاخیں زمین کے کناروں تک پھیل چکی ہیں اور کروڑوں انسان اس درخت کے زیر سایہ آرام پا رہے ہیں۔

رسُول مقبولؐ کو اپنی زندگی میں متعدد دفاعی جنگیں بھی لڑنی پڑیں۔ ان میں غزوۂ خندق کو بہت بڑی اہمیت حاصل ہے کیونکہ اس جنگ میں عرب کے تمام چھوٹے بڑے مشہور قبائل ملکر مسلمانوں پر حملہ آور ہوئے تھے۔ ایک طرف ہزاروں کفارہ کا کیل کانٹے سے لیس لشکر تھا۔ جس کی کمان عرب کے بڑے بڑے نامور جرنیل کر رہے تھے۔ اور جس کا ہر ایک سپاہی مسلمانوں کو ختم کرنے پر تلا ہوا تھا۔ اور دوسری طرف بے کس اور مظلوم مسلمان تھے۔ جن کی تعداد سینکڑوں تک ہی تھی۔ اور ان بیچاروں کے پاس لڑائی کا سامان بھی پورے طور پر نہ تھا۔ اگر کسی کے پاس تلوار تھی تو ڈھال نہ تھی۔ اور اگر کسی کے پاس نیزہ تھا۔ تو سواری کے لئے گھوڑا نہ تھا۔

نبی کریمؐ کا یہ طریق تھا کہ حضور مخالفین اسلام کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے کی ہر ممکن کوشش فرماتے تھے۔ حضورؐ کو جب اس کا علم ہؤا کہ عرب کے قبائل مل کر مدینہ کے مسلمانوں پر حملہ کر رہے ہیں۔ تو حضورؐ نے اپنے صحابہ کرام کے مشورے سے مدینہ کی حفاظت کے لئے خندق کھودنے کا فیصلہ کیا۔ مدینہ کے تمام مسلمانوں نے رضا کارانہ طور پر خندق تیار کر دی۔ حضورؐ نے خود بھی اس کام میں حصہ لیا۔ اسی وجہ سے اس جنگ کو تاریخ میں غزوۂ خندق کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

مدینہ کے یہودی مسلمانوں کے حلیف تھے ان کا مسلمانوں سے یہ معاہدہ تھا کہ اگر کوئی غنیم مدینہ پر حملہ آور ہوگا، تو وہ مسلمانوں کے ساتھ ملکر دفاع کریں گے۔ اور دشمن کا مقابلہ کریں گے۔ لیکن جب خندق کی لڑائی نے زور پکڑا۔ اور مسلمان مدینہ کی حفاظت میں دن رات ایک کر رہے تھے تو مدینہ کے یہودیوں نے مسلمانوں سے غداری کی اور عرب قبائل سے مل گئے

عرب کے جو قبائل مدینہ پر حملہ آور ہوئے تھے۔ ان میں غطفان نام کا ایک قبیلہ تھا اس قبیلہ میں نعیم نام کا ایک شخص بھی تھا۔ جس کے دل میں اسلام کی محبت گھر کر چکی تھی اور وہ نیک دل انسان آنحضرت صلعم کی نبوت اور رسالت پر صدق دل سے ایمان لا چکا تھا۔ اس کی دلی خواہش یہ تھی کہ وہ اس جنگ میں مسلمانوں کی کوئی خدمت بجا لائے۔ لیکن ہزاروں کے لشکر میں وہ فرد واحد کیا کر سکتا تھا۔ وہ دن رات اسی سوچ میں تھا کہ اس کے کانوں میں یہ آواز سنائی دی کہ مدینہ کے یہودی عرب قبائل سے مل گئے ہیں۔ اور اب مسلمانوں پر دو طرفہ حملہ کیا جائے گا۔ باہر سے عرب قبائل حملہ کریں گے اور اندر سے یہودی مسلمانوں پر ٹوٹ پڑیں گے۔ اور اس طرح مسلمانوں کو نرغے میں لے کر بہت آسانی سے ختم کر دیا جائے گا۔ یہ ایک ایسی خوفناک تجویز تھی کہ جس کے عمل میں آنے سے مسلمانوں کے بچاؤ کی بظاہر کوئی صورت نہ تھی۔ اس بات کا اس کے دل پر بہت گہرا اثر ہؤا۔ اور اس نے یہ فیصلہ کیا کہ اس فتنہ کو دور کرنے کے لئے اُسے اب ضرور کچھ نہ کچھ کرنا چاہیئے۔ چنانچہ وہ اپنے خیمے سے باہر نکلا۔ اور سیدھا مدینہ کے یہودیوں کے پاس آیا۔ اور ان کے سرداروں سے اس نے یہ کہا۔

"اگر عرب قبائل جنگ کو درمیان میں چھوڑ کر اپنے اپنے گھروں کو واپس لوٹ جائیں۔ تو بتاؤ تمہارا کیا حشر ہوگا۔ تم مسلمانوں کے حلیف ہو تمہارا ان سے معاہدہ ہے۔ اور اس معاہدہ کو توڑنے کے نتیجہ میں تم جس سزا کے مستحق قرار پاؤ گے اس کا قیاس بھی تمہیں کر لینا چاہیئے یونہی بغیر سوچے سمجھے تمہارا عرب قبائل سے مل جانا تمہارے لئے خطرناک نتائج پیدا کرنے کا موجب ہوگا"۔

نعیم کی یہ باتیں سنکر یہودی سرداروں کے اوسان خطا ہو گئے۔ وہ سب کے سب گھبرا گئے۔ اور انہیں اپنی موت نظر آنے لگی۔ انہوں نے اس سے دریافت کیا کہ تم ہی بتاؤ کہ اب ہمیں کیا کرنا چاہیئے۔ اس پر نعیم نے ان سے کہا کہ جب عرب قبائل تم سے حملہ کرنے کو کہیں تو تم ان سے ایک تو یہ مطالبہ کرو کہ وہ تمہارے پاس ستر آدمی یرغمال کے طور پر رکھیں۔ جن کا کام تمہارے گھروں اور قلعوں کی حفاظت کرنا ہوگا۔

اور دوسرے تم عرب قبائل سے یہ اقرار بھی لو۔ کہ جب تک لڑائی کا دو ٹوک فیصلہ نہ ہو جائے وہ گھروں کو واپس نہیں جائیں گے اور لڑائی جاری رکھیں گے۔

مدینہ کے یہودیوں نے نعیم کے اس مشورہ کو بہت پسند کیا اور انہوں نے فیصلہ کیا کہ وہ ایسا ہی کریں گے۔

نعیم وہاں سے لوٹ آیا۔ اور عرب قبائل کے سرداروں کے پاس پہنچا۔ اس نے ان سرداروں سے یہ کہا کہ یہودی تو مدینہ کے باشندے ہیں اگر عین لڑائی کے موقع پر وہ تم سے بھی اس طرح غداری کر جائیں۔ جس طرح کہ اب انہوں نے اپنے حلیف مسلمانوں سے کی ہے۔ تو اس صورت میں تم کیا کرو گے؟ یعنی اگر وہ مسلمانوں کو خوش کرنے اور اپنی غداری کے سیاہ دھبوں کو دھونے کے لئے تم سے تمہارے کچھ آدمی یرغمال کے طور پر لیں اور پھر انہیں مسلمانوں کے حوالہ کر دیں۔ تو پھر کیا کیا جائے گا۔ تمہیں چاہیئے کہ پہلے ان کا امتحان کر لو۔ کیونکہ ایسا نہ ہو کہ وہ وقت پر تمہیں دھوکا دے جائیں۔ اس لئے میری تجویز یہ ہے کہ ان کی آزمائش کرنے کے لئے جلدی انہیں مشترکہ حملہ کرنے کا پیغام بھجوا دو"۔

کفار کے سرداروں نے نعیم کی اس تجویز کو فوراً قبول کر لیا اور دوسرے دن مدینہ کے یہودی سرداروں کو پیغام بھیجا کہ کل ہم مشترکہ حملہ کرنا چاہتے ہیں۔ اس لئے تم بھی اپنی فوج لے کر میدان میں نکل آؤ۔ یہودیوں نے جواب دیا کہ ایک تو کل ہمارا سبت کا دن ہے۔ اس لئے کل ہم کسی صورت میں بھی حملہ نہیں کر سکتے اور دوسرے ہم لوگ مدینہ کے باشندے ہیں آپ لوگ بیرونجات سے یہاں لڑنے کی غرض سے آئے ہیں۔ اگر آپ لڑائی درمیان میں چھوڑ کر ہی چلے جائیں۔ تو اس صورت میں ہمارا کیا حشر ہوگا۔ اس لئے ایک تو آپ ہم سے یہ عہد لیں کہ جب تک مسلمانوں کو مکمل شکست نہ ہو جائے آپ لڑائی جاری رکھیں گے اور گھروں کو واپس نہیں جائینگے دوسرے اپنے ستر آدمی یرغمال کے طور پر ہمارے حوالے کر دیں۔ اس کے بعد ہم لڑائی میں شامل ہوں گے ورنہ نہیں۔

عرب قبائل کے سرداروں کے دل میں پہلے ہی شکوک و شبہات پیدا ہو چکے تھے اس لئے انہوں نے یہودیوں کے ان مطالبات کو پورا کرنے سے صاف انکار کر دیا اور کہا کہ اگر تم نے سچے دل سے ہم سے اقرار کیا تھا۔ تو اس قسم کے فضول اور لغو مطالبات کی کوئی ضرورت نہ تھی۔ جب یہ جواب یہودیوں کے سرداروں تک پہونچا۔ تو ان کے دلوں میں بھی اور شبہات پیدا ہو گئے۔ تمام دن ادھر ادھر پیغام آتے جاتے رہے۔ اور ہر پیغام کے بعد یہودیوں کے سرداروں اور عرب قبائل کے سرداروں کے دل ایک دوسرے سے دور ہوتے چلے گئے۔ حتیٰ کہ ان کا اتحاد چکنا چور ہو گیا۔ ابھی شکوک شبہات کو ساتھ لئے ہوئے کفار کا لشکر رات کو آرام کرنے کے لئے اپنے اپنے خیموں میں گیا۔ اس وقت اللہ نے اسلام اور مسلمانوں کی تائید کا ایک اور راستہ کھول دیا۔ رات کو سخت آندھی چل پڑی۔ اور کافروں کے لشکر کے کئی خیمے الٹ گئے۔ اور یہ مشہور ہو گیا کہ مسلمانوں نے یہودیوں سے مل کر شب خون مارا۔ لوگوں نے بے تحاشا بھاگنا شروع کر دیا۔ اور آناً فاناً میدان خالی ہو گیا۔

اس وقت عرب قبائل کے سرداروں کے بھی اوسان خطا ہو گئے۔ چنانچہ تاریخ میں مرقوم ہے کہ ابوسفیان جو مکہ کا ایک مشہور سردار تھا۔ اس وقت اپنے خیمہ میں آرام سے لیٹا ہوا تھا۔ اس کے کانوں میں جب یہ آواز آئی۔ کہ مسلمانوں نے شب خون مارا ہے۔ تو وہ گھبرا کر اٹھا۔ اور باہر آکر بندھے ہوئے اونٹ پر آچڑھا۔ اور اسے ایڑیاں مارنی شروع کر دیں آخر اس کے ساتھیوں نے اسے توجہ دلائی۔ کہ وہ کیا حماقت کر رہا ہے۔ اس پر اس نے اونٹ کی رسیاں کھول دیں۔ اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ میدان سے بھاگ گیا۔

الغرض نعیم نے جنگ خندق میں جو کارنامہ سرانجام دیا۔ وہ ایک بہت بڑا کارنامہ ہے۔ مدینہ کے یہودیوں اور عرب قبائل کا گٹھ جوڑ مسلمانوں کے لئے خوفناک نتائج کا موجب بن سکتا تھا۔ اس ناپاک گٹھ جوڑ کو حکمت عملی سے پاش پاش کرنا نعیم کی بہت بڑی سیاست اور فراست پر دلالت کرتا ہے۔ (ماخوذ)

مولوی فاضل صاحبان کے متعلق ضروری اعلان

مندرجہ ذیل واقفین جنہوں نے امسال مولوی فاضل کا امتحان دیا تھا۔ مورخہ ۱۲ اگست بروز ہفتہ صبح آٹھ بجے دفتر وکالت دیوان میں رپورٹ کریں۔ وقت کی پابندی لازمی ہے۔

(۱) عبدالرحمٰن صاحب سیلونی (۲) غلام احمد نسیم صاحب (۳) محمد اسحاق صاحب خلیل (۴) نذیر احمد صاحب حیدرآبادی (۵) عطاالہیٰ سلیم (۶) مسعود احمد صاحب حیدرآبادی (۷) اقبال احمد صاحب گجراتی۔ (۸) صلاح الدین صاحب بنگالی (۹) رشید احمد صاحب پریدیز (۱۰) محمد شریف صاحب خالد (۱۱) کبیرالدین صاحب۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

وصایا: وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت ۱۳۹۲۲ میں زینب بی بی زوجہ عبد اللہ خان صاحب والدہ بشیر محمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت ۱۹۲۶ء ساکن بمبانوالہ ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{3}{52}$-۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں (۱) میری موجودہ جائداد اس وقت ۳۰۰ روپیہ مہر ہے۔ جو کہ میرے لڑکے بشیر محمد نے ادائیگی کا ذمہ لیا ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد میری ثابت ہو۔ تو میرے مرنے کے بعد اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔
العبد: زینب بی بی والدہ بشیر محمد ولد عبد اللہ خان ساکن بمبانوالہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔ نشان انگوٹھا زینب بی بی۔
گواہ شد: بشیر محمد ولد محمد عبد اللہ خان قوم کشمیری بمبانوالہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد: صوفی علی محمد صحابی موصی انسپکٹر وصایا۔

وصیت ۱۳۹۲۳ میں رسول بی بی زوجہ بشیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن گکھانوالی ڈاکخانہ بھلو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{5}{52}$-۲۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ ۱۰۰۰ روپیہ مہر جو کہ ناوصول ہے۔ زیور کا نٹے و انگوٹھی طلائی وزنی ایک تولہ۔ پازیب چاندی کے وزنی تقریباً ۲۰ تولہ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں اس قسم میں ۱/۱۰ حصہ کے حساب سے جس قدر روپیہ بنتے ہیں۔ جو خدا تعالیٰ سال ششماہی میں ادا کرتی رہوں گی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد بذریعہ صدر انجمن احمدیہ میں بہ وصیت حوالہ یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ میں مجرا کر دی جائے گی اس کے علاوہ اگر میں کوئی اور جائداد پیدا کر دوں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ پاکستان ہوگی۔ العبد: رسول بی بی زوجہ بشیر احمد گکھانوالی ڈاکخانہ بھلو ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد: بشیر احمد خاوند موصیہ بقلم خود: گواہ شد: صوفی علی محمد صحابی موصی انسپکٹر وصایا۔

وصیت ۱۳۹۳۵ میں سلیمہ بیگم زوجہ غلام محمد قوم سورج بنسی پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن گریبی شاہو لاہور ڈاکخانہ اقبال مزدور سالن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{3}{52}$-۱۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میرا حق مہر مبلغ ۵۰۰ روپیہ جو غیر معاف ہے۔ نیز میرے پاس ایک جوڑی کانٹے طلائی وزنی ایک تولہ قیمتی ۱۰۰ روپیہ کل ۶۰۰ روپیہ کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ضلع جھنگ کرتی ہوں۔ اگر میں وفات سے پہلے اس حصہ وصیت کو ادا کر دوں تو اسکو بعد وفات کے ادا شدہ تصور کیا جائے گا۔ اگر میں کوئی آمد یا جائداد اپنی ذاتی کوشش سے پیدا کروں اور نیز میرے مرنے کے بعد اس جائداد کے علاوہ اور کوئی جائداد ثابت ہو تو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد: سلیمہ بیگم بقلم خود گواہ شد: سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا گواہ شد: غلام محمد خاوند موصیہ

وصیت ۱۳۹۳۶ میں عالم بی بی زوجہ فیروز الدین قوم کسیری قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت ۱۹۳۶ء ساکن چک ۹۶ گ ب ڈاکخانہ خاص ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{5}{52}$-۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری اس وقت جائداد حق مہر ۳۲ روپیہ ہے جو میں اپنے خاوند سے وصول کر چکی ہوں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں نیز میرے مرنے کے بعد جو جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامتہ: نشان انگوٹھا عالم بی بی۔ فیروز الدین احمدی چک ۹۶ گ ب ضلع لائلپور۔ گواہ شد: بشیر احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گواہ شد: سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت ۱۳۹۳۹ میں رحمت بی بی زوجہ صاحب خان قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح محمد بہاجر ڈاکخانہ مکھانہ ضلع نواب شاہ صوبہ سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{5}{52}$-۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں حق مہر ۲۵ روپیہ جو کہ بذمہ خاوند ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت جو جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامتہ: رحمت بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔
گواہ شد: علی احمد خاوند موصیہ بقلم خود۔ گواہ شد: علی گوہر سیکرٹری مال بقلم خود۔

وصیت ۱۳۹۴۲ میں حمیدی خانم .... زوجہ عباس بن عبد القادر قوم پٹھان عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن ۵۰ پرتاپ اسکوائر نسبت روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{3}{52}$-۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت طلائی زیورات وزنی ۲۵ تولہ جس کی قیمت موجودہ شرح کے حساب سے مبلغ دو ہزار روپیہ بنتی ہے۔ اور ایک ہزار روپیہ حق مہر جو معاف نہیں ہوا۔ ہے۔ میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ بھی میری جو جائداد بوقت وفات موجود ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ الامتہ: حمیدی خانم زوجہ عباس ابن عبد القادر گواہ شد: عباس بن عبد القادر خاوند موصیہ گواہ شد: علی بن عبد القادر

وصیت ۱۳۹۴۴ میں حسین بی بی زوجہ چوہدری علی محمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۸ء ساکن گوٹھ علی محمد ڈاکخانہ برانڈ و ڈ خیر پور میرس سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{3}{52}$-۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں حق مہر مبلغ ۱۰۰ روپیہ جو کہ بذمہ خاوند ہے ہیں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں نیز میرے مرنے کے وقت میرا جو متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامتہ: حسین بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد: علی محمد خاوند موصیہ نشان انگوٹھا

وصیت ۱۳۹۵۵ میں خورشید بنت عبد القادر قوم پیٹھان عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ۵۰ پرتاپ اسکوائر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{5}{52}$-۲۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد اس وقت زیورات طلائی وزنی ۶ تولہ ہے جس کی قیمت بحساب موجودہ شرح سے مبلغ ۵۰۰ روپیہ تخمیناً بنتی ہے۔ میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ بھی میری جو جائداد بوقت وفات موجود ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔
الامتہ: خورشید بنت عبد القادر: گواہ شد: علی بن عبد القادر برادر موصیہ گواہ شد: عباس بن عبد القادر برادر موصیہ

وصیت ۱۳۹۴۶ میں رحمت بی بی زوجہ چوہدری محمد الدین صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ محمد ڈاکخانہ مکھانہ ضلع نواب شاہ سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{3}{52}$-۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ حق مہر مبلغ ۴۰۰ روپیہ بذمہ خاوند ہے زیور طلائی ۱/۲ تولہ قیمت ۵۰ روپیہ۔ نقرہ ۳۵ تولہ قیمت مبلغ ۵۵ روپیہ کل میزان ۵۰۵ روپیہ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت جو جائداد ثابت ہو

اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ: رحمت بی بی موصیہ نشان انگوٹھا گواہ شد: محمد الدین ولد جمال دین لاکھا روڈ۔ گواہ شد: رحمت اللہ ولد عیدو لاکھا روڈ ضلع نواب شاہ سندھ۔

وصیت ۱۳۹۴۷ میں حاضراں بی بی زوجہ چوہدری حبیب اللہ صاحب پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت ۱۹۳۹ء ساکن کرنڈی ڈاکخانہ خاص ریاست خیر پور میرس سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{5}{52}$-۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں حق مہر ۵۰ روپیہ جو کہ بذمہ خاوند ہے طلائی زیور وزن ۱/۲ تولہ قیمت ۱۵۰ روپیہ کل میزان ۲۰۰ روپیہ ہیں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت جو جائداد ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
الامتہ: حاضراں بی بی موصیہ نشان انگوٹھا گواہ شد: چوہدری حبیب اللہ خاوند موصیہ: گواہ شد: ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

وصیت ۱۳۹۵۰ میں عمری بیوہ عیدو صاحب مرحوم قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۹ء ساکن گوٹھ نور محمد بہاجر ڈاکخانہ مکھانہ ضلع نواب شاہ سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{5}{52}$-۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد ایک صد روپیہ ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت جو جائداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ کی حصہ کی بھی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامتہ: عمری موصیہ نشان انگوٹھا
گواہ شد: رحمت اللہ موصی نشان انگوٹھا۔ گواہ شد: محمد دین و جمال دین قائد خدام الاحمدیہ

وصیت ۱۳۹۵۸ میں ماجرہ بنت عبد الغفور قوم پیٹھان عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ۵۰ پرتاپ اسکوائر نسبت روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{3}{52}$-۲۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد اس وقت زیور طلائی وزنی ایک تولہ ہے۔ جس کی قیمت موجودہ وقت مبلغ اسی روپے بنتی ہے۔ دو مبلغ بیس روپے نقد ہے۔ اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ بھی جو میری جائداد بوقت وفات موجود ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ الامتہ: ماجرہ بنت عبد القادر۔ گواہ شد: عباس بن عبد القادر گواہ شد: علی بن عبد القادر

وصیت ۱۳۹۷۶ میں ہاجرہ بیگم زوجہ غلام رسول قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن رائیکے ڈاکخانہ میر کپور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{5}{52}$-۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں (۱) میری موجودہ جائداد مبلغ ۵۰۰ روپیہ مہر بذمہ خاوند ہے۔ زیور کوئی نہیں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں (۲) اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی سو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز مرنے کے وقت میری جس قدر جائداد ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامتہ: ہاجرہ بیگم زوجہ غلام رسول
گواہ شد: بقلم خود صوفی علی محمد صحابی موصی انسپکٹر وصایا: گواہ شد: غلام رسول خاوند موصیہ بقلم خود۔

وصیت ۱۳۹۷۵ میں سردار بی بی زوجہ بلند بخش قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۳۰ء ساکن دوکے ڈاکخانہ میر پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{5}{52}$-۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد مبلغ ۵۰ روپیہ مہر بذمہ خاوند ہے۔ زیور کوئی نہیں ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ الامتہ: نشان انگوٹھا سردار بی بی زوجہ بلند بخش: گواہ شد: صوفی علی محمد بقلم خود گواہ شد: حاجی بلند بخش خاوند موصیہ بالقلم خود

وصیت ۱۳۹۷۹ میں بشیراں بی بی زوجہ چوہدری طفیل احمد صاحب قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت ۱۹۴۵ء ساکن گوٹھ چوہدری فتح دین ڈاکخانہ ٹھیٹ ضلع ریاست خیر پور میرس جابر کرہ آج بتاریخ $\frac{5}{52}$-۲۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں حق مہر مبلغ ایک صد روپیہ صرف زیور طلائی وزن ۱/۲ تولہ قیمت ۱۳۶ روپیہ کل میزان ۲۳۶ روپیہ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں نیز میرے مرنے کے وقت جو جائداد ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامتہ: نشان انگوٹھا بشیراں بی بی: گواہ شد: بقلم خود فتح خان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گوٹھ فتح دین

وصیت ۱۳۹۸۴ میں صادقہ بیگم زوجہ چوہدری مشتاق احمد قوم گوندل خانہ داری عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام محمد ڈاکخانہ رانی پور ضلع ریاست خیر پور میرس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{6}{52}$-۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد حق مہر مبلغ ۵۰۰ روپیہ جو کہ بذمہ خاوند ہے۔ زیور طلائی وزنی ایک تولہ ۲ ماشہ قیمت ۱۶۰ روپیہ کل میزان ۶۶۰ روپیہ ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں نیز میرے مرنے کے وقت اس جائداد کے علاوہ جو جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامتہ: صادقہ بیگم موصیہ گواہ شد: مشتاق احمد خاوند موصیہ: گواہ شد: منظور احمد گوٹھ غلام محمد ریاست خیر پور میرس گواہ شد: ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

وصیت ۱۳۹۸۵ میں رشیدہ بیگم زوجہ چوہدری نبی احمد صاحب قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام محمد ڈاکخانہ رانی پور ضلع ریاست خیر پور میرس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{6}{52}$-۲۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حق مہر مبلغ ۲۰۰ روپیہ جو کہ بذمہ خاوند ہے۔ زیور طلائی وزنی سوا تولہ قیمت ۱۲۵ روپیہ۔ کل میزان ۳۲۵ روپے ہیں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری اس جائداد کے علاوہ جو اور جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط المرقوم نبی احمد چیمہ
الامتہ: رشیدہ بیگم موصیہ۔ گواہ شد: ناصر احمد گوٹھ غلام محمد ریاست خیر پور میرس گواہ شد: ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

جاپان خارجی پالیسی میں برطانیہ کی پیروی کریگا

ٹوکیو ۱۱ راگست - جاپان کے حکمران پارٹی کے سکرٹری جنرل مسٹر ہماٹو اکیڈا نے ایک بیان میں کہا کہ جاپان خارجی پالیسی میں برطانیہ کی خارجہ پالیسی کی پیروی کرے گا - ان کا کہنا ہے کہ اکثر بین الاقوامی مسائل کا فیصلہ اس طریقہ سے کیا گیا ہے کہ امریکن پالیسی ناکام ہو گئی ہے - ان مسائل میں ہند چینی کا مسئلہ بھی شامل ہے - وزیر خارجہ برطانیہ مسٹر ایڈن نے جنیوا کانفرنس میں جو رویہ اختیار کیا - وہ کامیاب ثابت ہوا مسٹر ہماٹو اکیڈا لبرل پارٹی کے اس بورڈ کے ممبر ہیں جو پالیسی وضع کرتا ہے -

فرانسیسی ہند سے دستبردار ہونے کی شرط

فرانس کے ایک وزیر کا بیان

پیرس ۱۳ راگست - فرانس کے وزیر مقبوضات ماورائے بحر ایم رابرٹ بران نے کہا کہ فرانس ہندوستان میں اپنے مقبوضات سے دستبردار ہونے سے پہلے مقامی باشندوں سے استصواب رائے کریگا -

امریکی طلباء ناگپور آرہے ہیں

ناگپور ۱۱ راگست معلوم ہوا ہے کہ امریکی یونیورسٹی کے طلبہ ۲۷ راگست کو ناگپور آ رہے ہیں - اور وہ یہاں ۳۰ ستمبر تک قیام کریں گے - یہ طلبہ بھارت کے حالات کا جائزہ لینے کے لئے تقریباً ۳ ماہ کے دورے پر بھارت آئے ہیں - یہ طلباء ناگپور ٹھہرنے پر کالجوں کے طلباء سے ملاقات کرینگے ان کے لئے روٹری کلب اور ناگپور فورم میں تقریروں وغیرہ کا بندوبست کیا جا رہا ہے -

یو، پی کا دوسرا پانچ سالہ منصوبہ

تعلیم پر ۲۴ کروڑ روپے صرف ہونگے

لکھنؤ ۱۱ راگست - معلوم ہوا ہے کہ حکومت اپنے دوسرے پنجسالہ منصوبہ میں تعلیم پر تقریباً ۲۴ کروڑ روپیہ خرچ کرے گی - اور اس دوران ۹۶۰۰ پرائمری اسکول کھولے گی - ان اسکولوں کے قائم ہونے کے بعد پوری ریاست میں ۴۲ ہزار پرائمری اسکول قائم کرنے کا منصوبہ پورا ہو جائیگا ریاست کی ۷۶ میونسپلٹیوں میں جبری تعلیم کا نفاذ کر دیا گیا ہے - اس کے علاوہ نو میونسپلٹیوں میں لڑکیوں کے لئے بھی جبری تعلیم کا نفاذ کر دیا ہے اور یہ دوسرا پنجسالہ منصوبہ پورا ہونے کے بعد ہر لڑکے کے گھر سے ڈیڑھ میل کے فاصلہ پر ایک پرائمری اسکول یقینی ہو جائے گا -

گوا میں پرتگال کی فوجی طاقت کا بھاری اجتماع

لزبن سے کمک لے کر مزید جہاز گوا کیلئے روانہ ہو گئے

بمبئی ۱۲ راگست - موصولہ اطلاعات کے مطابق پرتگالی حکام نے گوا میں دس ہزار سپاہی جن میں چھ ہزار یورپین ہیں جمع کر لئے ہیں - جب کہ مزید ۲½ ہزار سپاہی پرتگال سے ہندوستان آ رہے ہیں، اور دو دن تک گوا پہونچ جائیں گے - خیال کیا جاتا ہے کہ گوا میں بارہ جنگی طیارے ایک غیر فوجی طیارہ موجود ہیں، پنجم کے قریب ہوائی اڈہ پر بارش کے باوجود تیزی سے کام ہو رہا ہے - لزبن سے کمک لے کر دو جہاز براہ کراچی گوا کے لئے روانہ ہو گئے ہیں - پرتگالی مشرقی افریقہ سے دو جہاز بعد ولادست گوا روانہ ہو گئے ہیں، کراچی میں قیام اور پٹرول لینے کے بعد ایک سلوپ گوا روانہ ہو گیا ہے -

کینیا میں افریقیوں کی انتقامی کاروائی

دو یورپین افسروں کو مجروح کر دیا -

نیروبی - ۹ راگست کینیا میں برطانی پولیس اور فوج بدستور افریقیوں کو دہشت انگیزی کے الزام میں ہلاک کر رہی ہے - اسی سلسلہ میں ۱۷ افریقیوں کو مار ڈالا گیا -

گذشتہ ہفتہ کے آخر میں جو مڈبھیڑیں افریقیوں سے ہوئیں - ان میں دو برطانوی پولیس افسر مجروح ہوئے -

مراکش میں خونریز مظاہرے

رباط - ۱۱ راگست - معزول سلطان سیدی محمد بن یوسف کی بحالی کے لئے مظاہرے ہو رہے ہیں - ان مظاہروں کے نتیجہ میں اب تک بیشمار اشخاص مارے جا چکے ہیں - اور اندیشہ ہے کہ مزید خونریزی ہو گی -

دیہاتی بڑی تعداد میں یہاں آ رہے ہیں - وہ ڈرتے ہیں کہ اگر عنقریب ہی خانہ جنگی شروع ہو گئی تو ان پر حملے کئے جائیں گے -

آدم خور چیتوں کو ہلاک کرنیکے لئے

دو ہزار روپیہ کا انعام

ناگپور ۹ راگست مدھیہ پردیش کی حکومت نے مویشی خور اور آدم خور چیتوں کو مار ڈالنے کے لئے دو ہزار روپیہ کے انعام کا اعلان کیا ہے مدھیہ پردیش کے متعدد دیہات میں ان درندوں نے خوف و ہراس پھیلا دیا ہے

بیان کیا جاتا ہے - کہ چاندا - چھندواڑہ - دو سے گڈھ اور ناگپور کے جنگلوں میں دس چیتے آدم خور ہیں - اور مویشیوں کو کھا جاتے ہیں -

دھولی اور سلوٹ کے درمیان ریلوے لائن کا حصہ بہہ گیا

پٹنہ ۱۲ راگست - کنڈک کے سیلاب میں دھولی اور سلوٹ کے درمیان نارتھ ایسٹرن ریلوے لائن کا ایک حصہ بہہ گیا - ایک پل بھی ٹوٹ گیا - مظفر پور اور سمستی پور کے درمیان ٹرینوں کی آمد و رفت بند ہو گئی ہے -

مظفر پور اور سمستی پور کے درمیان ٹرینوں کی آمد و رفت بند ہو گئی ہے - ٹرینیں شاہ پور پٹوری اور بداولی جنکشن کی راہ چل رہی ہیں اگرچہ کوسی ندی کی طغیانی کا زور شور گھٹ گیا ہے - لیکن سہرسہ میں اب بھی اس کی سطح خطرہ کے نشان سے بلند ہے - اسمبلی کے دو کانگریسی ممبروں نے سیلاب زدہ علاقے میں دورہ کے بعد کہا - کہ ۲۷ جولائی کو کوسی کی سطح بلند ہو گئی تھی - اب اس سے ایک فٹ کم ہو گئی ہے - اس علاقہ کے لوگ اب بھی سیلاب میں گھرے ہوئے ہیں - اور ان کی امداد کا کوئی انتظام نہیں - کشتیوں کی قلت ہے ۷۵ دیہات کے لوگوں کی حالت تشویشناک ہے - بیر بندھ کے علاقہ میں ۹۰ فی صد مکانات ۶ فٹ گہرے پانی میں ڈوبے ہوئے ہیں - اکثر لوگ بلند چبوتروں اور مکانوں کی چھتوں پر پناہ گزین ہیں - ۷۵ فی صد لوگوں نے اس علاقہ میں دس روز سے پکا ہوا کھانا نہیں کھایا - ہیضہ اور ملیریا پھیل گیا ہے - علاج کا انتظام ناقص ہے -

امریکہ اور فلپائن کا منصوبہ امن

نو ملکوں کی جانب سے حمایت

واشنگٹن ۱۲ راگست امریکہ اور فلپائن نے دنیا میں قیام امن اور جنگ کے خطرہ کی روک تھام کے لئے جو منصوبہ قائم کیا تھا - نو ملکوں نے اس کی پر زور حمایت کی ہے - ان میں برطانیہ، مصر، فرانس یوگوسلاویہ اور برما بھی شامل ہیں اس منصوبہ میں مہلک اسلحہ پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا گیا ہے - اور عالمی امن و استحکام کے لئے مشترکہ کوششوں پر زور دیا گیا ہے -

فرانس کیلئے اقتصادی منصوبہ

فرانسیسی اسمبلی نے منظوری دیدی

پیرس ۳ راگست، وزیر اعظم فرانس مسٹر مینڈیز فرانس نے فرانس کی اقتصادی ترقی و استحکام کے لئے جو منصوبہ پیش کیا تھا - فرانس کی قومی اسمبلی نے اس کی منظوری دے دی ہے - اس طرح اسمبلی نے وزیر اعظم پر پھر اظہار اعتماد کر دیا ہے - نئے منصوبہ کے تحت حکومت کئی صنعتوں کو امداد دے گی - اقتصادی منصوبہ ۹۰ کے مقابلہ میں ۴۱۲ ووٹوں سے منظور کیا گیا ہے

قبرص کا مسئلہ اقوام متحدہ میں پیش کیا جائیگا

ایتھنز ۱۲ راگست حکومت یونان کے دفتر خارجہ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ یونان قبرص کا مسئلہ اقوام متحدہ میں پیش کرے گا - کیونکہ بلاواسطہ گفت و شنید سے اس مسئلہ کا کوئی حاطرخواہ حل میسر نہیں آسکا -

انڈونیشیا کے لئے حق خود اختیاری

ہیگ ۱۲ راگست - معلوم ہوا ہے - انڈونیشیا اور ہالینڈ کے نمائندوں میں اس مسئلہ پر سمجھوتہ ہو گیا ہے - کہ ڈچ انڈونیشی یونین کے نام کے ساتھ کیا الفاظ استعمال ہونے چاہئیں - نئے الفاظ کی تجویز انڈونیشی وفد نے پیش کی تھی - امید ہے ونڈریری وفد کی منظوری کے بعد ہالینڈ کی حکومت بھی ان تجاویز کو منظور کرنے کا اعلان کر دے گی

یاد رہے - انڈونیشیا ۱۹۴۹ میں حصول آزادی کے بعد مسلسل یہ مطالبہ کرتا رہا ہے - کہ اسے مکمل خود اختیاری دی جائے - اور اسے ڈچ انڈونیشی یونین کی صورت میں ہالینڈ کی برتری تسلیم کرنے پر مجبور نہ کیا جائے - اب دونوں ملکوں کے نمائندوں میں اس مسئلہ پر بات چیت ہو رہی ہے -

یوم استقلال پاکستان کے موقعہ پر پولیس پریڈ کے سلسلہ میں ٹریفک کے انتظامات

لاہور ۱۲ اگست:۔ یوم استقلال پاکستان کے موقعہ پر ۱۴ اگست ۱۹۵۴ء کی صبح کو پولیس پریڈ کے سلسلہ میں ٹریفک کا حسب ذیل انتظام کیا گیا ہے۔ مال روڈ پر نہر کے پل سے چیرنگ کراس پر سلامی کے چبوترے تک صبح پانچ بجے سے پونے ۹ بجے تک ہر قسم کی موٹر گاڑیوں اور سائیکلوں کی آمد و رفت بند رہے گی۔ البتہ کلب روڈ اور ڈیوس روڈ کے چوراہے پر سٹرک عبور کرنے کی اجازت ہوگی۔ سلامی کے چبوترے سے زمزمہ تک صبح ۶ بجے سے اس وقت تک ٹریفک بند رہے گی۔ جب تک کہ پریڈ کے دستے مال روڈ کے اس حصے پر سے گزر نہیں جاتے اس علاقے میں صبح سات بجے تک سٹرک عبور کرنے کی اجازت ہوگی۔

سلامی کے چبوترے پر تشریف لانے والے حضرات کو چاہیئے کہ وہ حسب ذیل سٹرکوں پر سے گزرتے ہوئے اسمبلی ہال کی طرف جائیں۔ نہر کا پل۔ سندر داس روڈ۔ ڈیوس روڈ ایجرٹن روڈ یا براستہ منٹگمری روڈ۔ لارنس روڈ کے ناکے سے سلامی کے چبوترے تک کا کوئین روڈ کا حصہ آمد و رفت کے لئے بند رہے گا سوائے کارڈ والے حضرات کو سڑک کا یہ حصہ پیدل طے کرنا ہوگا۔ جن کاروں پر جھنڈے نصب ہوں گے۔ وہ اسمبلی ہال کے سامنے ٹھہرائی جائیں گی۔ اور کوئین روڈ سے آنے والی کاریں میسرز گولڈ سمتھ اینڈ کو کے بالمقابل کھڑی کی جائیں گی۔ ان کے علاوہ دیگر کاریں اسمبلی ہال کے پیچھے ہائز سول لائینز کی پشت پر چڑیا گھر کے سامنے سینٹ انتھنی سکول کے نزدیک لارنس روڈ پر اور ملحقہ کیتھولک کیتھڈرل کے احاطہ میں کھڑی کی جائیں گی۔

یوم استقلال کے موقعہ پر روشنی اور آرائش

لاہور ۱۳ اگست:۔ حکومت پنجاب نے یوم استقلال پاکستان کے سلسلہ میں ایک کمیٹی مقرر کی ہے۔ جو روشنی اور آرائش کے لحاظ سے بہترین طور پر مزین مکانوں اور دکانوں کے متعلق فیصلہ دے گی۔ کمیٹی ڈپٹی کمشنر لاہور سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور اور میئر لاہور کارپوریشن پر مشتمل ہوگی۔ جو صاحب اپنے مکانوں اور دکانوں کی تزئین کے بارے میں کمیٹی کا فیصلہ لینا چاہیں۔ ان سے التماس ہے۔ کہ وہ ڈپٹی کمشنر لاہور کے پی اے سے رابطہ پیدا کریں۔

طلباء کا خیرسگالی وفد ہندوستان کے دورہ پر

لاہور ۱۲ اگست: لاہور کے دانتوں کے امراض کے ہسپتال ڈی مونٹ مورنسی کالج آف ڈینٹسٹری کے پانچ طالب علم ایک خیرسگالی کے دورہ پر لاہور سے ہندوستان روانہ ہو گئے۔ یہ وفد امرتسر۔ نئی دہلی جے پور اور بمبئی جائے گا۔

مسلم لیگی امیدوار کامیاب

لاہور ۱۳ اگست: ملتان کے حلقہ نمبر ۳ کے ضمنی انتخاب میں مسلم لیگی امیدوار مخدوم رحمت حسین گیلانی کامیاب ہو گئے ہیں کل جن تین نشستوں کا اعلان کیا گیا ہے۔ ان میں بھی مسلم لیگی امیدوار ہی کامیاب ہوئے تھے۔

دونوں پنجابوں کے افسروں کے سرحدی اجلاس

لاہور ۱۲ اگست:۔ دونوں پنجابوں کے افسروں کے تین سرحدی اجلاس جولائی ۱۹۵۴ء میں حسینی والا رنگپورہ اور سلیمان کی ہیڈ ورکس میں ہوئے مویشیوں کی چوری اور دیگر وارداتوں سے متعلق ۵۶ معاملات زیر بحث آئے۔ کچھ ایک مویشی جو چوری کئے گئے تھے یا گمراہ ہو کر سرحد کے پار چلے گئے تھے اصل مالکوں کو واپس کئے گئے۔ کچھ اور مویشیوں کے شناختی نشان دونوں طرف پولیس کو فراہم کئے گئے۔ تاکہ ان مویشیوں کا سراغ لگانے میں مدد ہو یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ سرحد کے دونوں پار جو مورچے وغیرہ کھودے گئے ہیں۔ انہیں فوراً ہموار کر دیا جائے۔ تاکہ ان سے سرحد کے کسی طرف بھی کچھ تنازعہ پیدا ہونے کا جو احتمال ہے وہ ختم ہو جائے۔

تعلیم میں ایک نیا تجربہ!

لندن ۱۲ اگست:۔ لندن کونٹی کونسل نے مروجہ ثانوی تعلیم میں ایک نیا طریق پیش کیا ہے ان کا ایک تعلیمی "کڈ بروک سکول" ان دنوں پبلک اور والدین کے لئے توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے اور اسے دیکھ کر والدین بہت متاثر ہوئے ہیں کیونکہ ان کے بچوں کے تعلیمی سلسلے میں اس سکول میں بہت کچھ ہے۔ چنانچہ ایک باپ نے یہ سکول دیکھنے کے بعد کہا کہ اس میں اب صرف لارڈ کی کمی ہے۔

یہ سکول ایک تجربہ ہے۔ جس کے ذریعہ ثانوی تعلیم کا ایک جامع نظام اس سکول میں جہاں دو ہزار لڑکیوں کے لئے جگہ ہے۔ رائج کیا گیا ہے یہاں ہر ممکن سہولت موجود ہے۔ اور موجودہ زمانے کی مادی نفاستیں یہاں ملتی ہیں۔ چھ سائنسی لیبارٹریز ہیں۔ زنگ برنگا کھانا پکانے کے مراکز اور کشیدہ کاری۔ دھلائی۔ سینے پرونے۔ گھریلو حساب کتاب صفائی بنانے اور آرٹ کے الگ الگ کمرے ہیں۔ یہاں ریڈیو برین سنٹر بھی ہے کھانا پکانے کے کمروں میں گیس اور بجلی سے جلنے والے چولہے موجود ہیں۔

روس کی شرکت کے بغیر ہی ایٹمی طاقت کا ذخیرہ قائم کیا جائیگا

پریس کانفرنس میں مسٹر جان فاسٹر ڈلیس کا بیان!

واشنگٹن ۱۲ اگست:۔ مسٹر جان فاسٹر ڈلیس وزیر خارجہ امریکہ نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ صدر آئزن ہاور نے جس بین الاقوامی ایٹمی ذخیرے کے قیام کی تجویز پیش کی تھی امریکہ نے روس کی شرکت کے بغیر ہی اس پر عمل کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ آپ نے کہا۔ کہ روس کی طرف سے اس اسکیم کے بارے میں جو مراسلے ارسال کئے گئے ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ روس اگلے مراسلے میں اس ذخیرے کے منصوبے میں شریک ہونے سے صاف انکار کر دے گا۔ مدعا یہ ہے کہ اب متعلقہ حکومتوں کی امداد سے ایک ایسا منصوبہ تیار کر لیا جائے۔ جس پر عمل کرنا ناممکن نہ ہو۔ حکومت امریکہ اس سلسلہ میں دوسرے اتحادی ملکوں سے مشورہ کرے گی۔ مسٹر ڈلس نے امید ظاہر کی کہ جنوب مشرقی ایشیا کے دفاعی امور سے دلچسپی رکھنے والے ملک اگلے ہفتے تک اپنے اپنے خیالات کا اظہار کر دیں گے۔ تاکہ اس علاقے کے دفاع کے بارے میں ضروری اقدامات کئے جا سکیں۔

اس اثناء میں منیلا کی اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ صدر جمہوریہ فلپائن نے اعلان کر دیا ہے۔ کہ جنوب مشرقی ایشیا کے دفاعی امور پر غور کرنے کے لئے ستمبر کے پہلے ہفتہ میں کانفرنس منعقد ہوگی

امریکہ میں پنجاب کے گیہوں کی نمائش

لاہور ۱۲ اگست:۔ پنجاب کا گیہوں نمائش کے لئے امریکی ریاست "کنساس" میں بھیجا گیا ہے۔ ریاست کنساس کے جشن "گندم" کے موقعہ پر گیہوں نمائش کے لئے پیش کیا جائے گا۔ یہ ریاست امریکہ میں گیہوں کی کثرت پیداوار کی وجہ سے مشہور ہے پاکستان اس جشن میں پہلی مرتبہ شرکت کر رہا ہے۔ جس میں شرکت کی دعوت کنساس کے ایوان تجارت نے دی ہے۔

نمائش کے گیہوں کا انتخاب پنجاب ایگریکلچرل کالج اور ریسرچ انسٹی ٹیوٹ لائل پور نے کیا ہے۔ نمائش میں پنجاب کے سات اچھی قسم کے گیہوں کے بالوں کے علاوہ حسب ذیل اشیاء بھی ہوں گی:۔ تصاویر۔ اشتہارات، چارٹ اور چپاتیاں نمائش کے ختم ہو جانے کے بعد گیہوں کے یہ نمونے تعلیمی مقاصد کے لئے کنساس کے مدرسوں میں بھی دکھلائے جائیں گے۔

گول باغ میں عورتوں اور بچوں کا میلہ

لاہور ۱۲ اگست:۔ گورنر پنجاب کی اہلیہ محترمہ بیگم حبیب ابراہیم رحمت اللہ عورتوں اور بچوں کے خاص میلے کا افتتاح فرمائیں گی۔ یہ میلہ ۱۴ اگست ۱۹۵۴ء کو گول باغ میں ہوگا۔

"کے۔ ٹو" کے فاتح

سکردو ۱۲ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ دنیا کی دوسری بلند ترین اٹھائیس ہزار ڈھائی سو فٹ بلند چوٹی کو دو اطالوی کوہ پیماؤں نے سر کیا ہے۔ لیکن ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ ان کوہ پیماؤں کے نام کیا ہیں ان کوہ پیماؤں نے کے۔ ٹو کی چوٹی سر کی۔ تو ان کے پاس آکسیجن ختم ہو گئی۔ چنانچہ کیمپ ۸ تک ان کی واپسی ایک بڑی کٹھن مہم تھی۔ وہ شام کے چھ بجے چوٹی پر پہنچے۔ اور انہوں نے وہاں پاکستان کے اور اٹلی کے قومی پرچم نصب کر دیئے۔ وہ رات کے گیارہ بجے بمشکل تمام کیمپ ۸ پر واپس پہنچنے میں کامیاب ہوئے۔

پاکستان بھر میں جشن آزادی کی تقریب

راولپنڈی ۱۳ اگست:۔ پاکستان کے ساتویں جشن آزادی کی تقریب منانے کے لئے پاکستان بھر کے تمام اہم شہروں میں فوج کے دستے شاندار پریڈ کا مظاہرہ کریں گے۔

گورنر جنرل پاکستان کراچی میں فوجی دستوں سے سلامی لیں گے۔ اس کے علاوہ اینٹی ایئر کرافٹ اور جیٹ طیارے بھی اس پروگرام میں حصہ لیں گے راولپنڈی میں یہ تقریب نہایت شان و شوکت سے منائی جا رہی ہے۔ یہاں پر ائی پولو گراؤنڈ میں پاکستان آرمی کے چیف آف سٹاف لفٹیننٹ جنرل نامر علی خان بھی سلامی لیں گے۔ سلامی دینے والے دستوں کی قیادت کرنل میں عبداللہ جان کمانڈنٹ کریں گے۔ فوجی بینڈ بھی وہاں موجود ہوں گے۔ علاوہ ازیں جہلم۔ بہاولپور۔ نوشہرہ پشاور۔ ایبٹ آباد۔ بنوں۔ ملتان۔ ڈیرہ نواب صاحب مری۔ سیالکوٹ۔ ڈھاکہ۔ رسالپور اور کوئٹہ میں بھی نہایت تزک و احتشام سے پریڈ کا مظاہرہ کیا جائے گا۔

پنجاب میں گندم کی پیداوار

لاہور ۱۳ اگست:۔ پنجاب کی فصل گندم بابت ۱۹۵۳ء ۵۴ کے پہلے اندازے کے مطابق جو اپریل کے آخر تک لگایا گیا اس فصل کے زیر کاشت رقبہ کا تخمینہ ۹۰ لاکھ ۹ ہزار ایکڑ لگایا گیا ہے۔ جو گذشتہ سال کے اندازے اور اصل رقبہ کے مقابلے میں علی الترتیب ۹ اعشاریہ ۷ فیصد اور ۹ اعشاریہ ۴ فی صد زیادہ ہے پیداوار بالعموم معمول کے مطابق اور معمول سے زیادہ ہوئی ہے۔ کل پیداوار کا تخمینہ ۲۵ لاکھ ۹۳ ہزار ٹن لگایا گیا ہے۔ جو پچھلے سال کے اندازے اور اصل پیداوار کے مقابلہ میں علی الترتیب ۵۴ اعشاریہ ۷ فیصد اور ۲۱ اعشاریہ ۴ فیصد زیادہ ہے۔ ہر جگہ اچھی بارشیں ہونے کی وجہ سے پیداوار میں اضافہ ہوا ہے